توقیت قاضی عبدالستار

ڈاکٹر شاہ نواز فیاض

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی۔110025، موبائل:9958814789

قاضی عبدالستار کی شہرت و مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انھیں محض اکتالیس سال کی عمر میں پدم شری سے نوازا گیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایوارڈ ان کی ادبی زندگی کا نقطۂ عروج ثابت ہوا۔ انھوں نے بہت سے تاریخی ناول لکھے، اسی حیثیت سے ان کی شہرت و مقبولیت بھی ہے۔ ان کی ادبی زندگی پر کئی ڈاکیومینٹری فلمیں بنائی گئیں۔ ان کے ناول اور افسانوں پر ٹیلی فلمیں بھی بنائی گئیں۔ جن میں شب گزیدہ، رجو باجی کے علاوہ ان کا افسانہ 'مالکن' پر بھی ٹیلی فلم بنائی گئی۔ انھوں نے تنقیدی مضامین لکھے، سمینار اور سمپوزیم میں صدارتی خطبے دیے، اس کے علاوہ انھوں نے جو انٹرویو دیے، وہ کئی اعتبار سے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ یقیناً قاضی عبدالستار کی حیات و خدمات پر اب تک جو کچھ لکھا گیا ہے، اس سے کہیں زیادہ لکھنے کی گنجائش ہے۔ کیونکہ ان کی زندگی کے بہت سے ایسے گوشے ہیں، جن پر تفصیل سے گفتگو کی جائے گی۔ قاضی عبدالستار کی ایک حیثیت ترجمہ نگار کی بھی ہے۔ انھوں نے سات ایسی کتابیں ہیں جن کا ہندی اور ہندوستان کی دوسری زبانوں میں ترجمہ کیا ہے۔ قاضی عبدالستار کے کارنامے پر تقریباً پانچ سے زائد ہندو پاک میں پی ایچ۔ ڈی کے مقالے لکھے گئے۔ ذیل میں قاضی عبدالستار کی زندگی کو باعتبار سنہ پیش کیا جارہا ہے۔ اس سوانح عمری کو تیار کرنے میں پروفیسر غیاث الدین کی کتاب 'سے نذر قاضی عبدالستار' مدد لی گئی ہے۔

نام : قاضی عبدالستار

پیدائش : ۸؍فروری (۱۹۳۳ء)

مقام پیدائش: مچھریٹہ، ضلع سیتاپور، یوپی۔ انڈیا

ہائی اسکول : آر۔ آر۔ ڈی اسکول، سیتاپور (۱۹۴۸ء)

انٹرمیڈیٹ : آر۔ آر۔ ڈی۔ کالج، سیتاپور (۱۹۵۰ء)

بی۔ اے : لکھنؤ یونیورسٹی (۱۹۵۳ء)

ایم۔ اے : لکھنؤ یونیورسٹی (۱۹۵۴ء)

پی ایچ۔ ڈی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (۱۹۵۷ء)

پی ایچ۔ ڈی کا موضوع (اردو شاعری میں قنوطیت)

عارضی تقرر بحیثیت لکچرر، شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (۱۹۵۶ء)

لکچرر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (۱۹۶۱ء)

ریڈر : (۱۹۶۷ء)

پروفیسر : (۱۹۸۱ء)

صدر شعبۂ اردو (۱۹۸۸-۱۹۹۳ء)

ایوارڈ

پدم شری : (۱۹۷۴ء)

پہلا غالب ایوارڈ برائے وزیر اعظم "بدست اندرا گاندھی" (۱۹۷۳ء)

اعجاز میر : (۱۹۷۷ء)

یو پی اردو اکادمی ایوارڈ (۱۹۷۸ء)

عالمی ایوارڈ : (۱۹۸۷ء)

راشٹریہ ایوارڈ (۱۹۸۸ء)

گیانیشور ایوارڈ، مہاراشٹرا اردو ساہتیہ اکادمی (۱۹۸۸ء)

نشانِ سر سید : (۱۹۹۶ء)

بہادر شاہ ظفر ایوارڈ، اردو اکادمی، دہلی (۲۰۰۲ء)

عالمی اردو ایوارڈ، قطر (۲۰۰۵ء)

اقبال سمان، مدھیہ پردیش (۲۰۰۶ء)

اس کے علاوہ بھی انھیں مختلف ایوارڈ سے نوازا گیا۔

تنقیدی کتاب

(۱) اردو شاعری میں قنوطیت

(۲) جمالیات اور ہندوستانی جمالیات

ناول

(۱) شکست کی آواز (۱۹۵۴ء)

یہ ناول پاکستان میں 'دودِ چراغِ محفل' کے نام سے ۱۹۶۱ میں شائع ہوا۔ ہندی میں پہلا اور آخری خط کے عنوان سے ۱۹۶۲ء میں شائع ہوا۔

(۲) شب گزیدہ (۱۹۶۰ء)

(۳) مجو بھیا (للّی) (۱۹۶۳ء)

(۴) صلاح الدین ایوبی (۱۹۶۴ء)

(۵) بادل (۱۹۶۵ء)

(۶) غبارِ شب (۱۹۶۶ء)

(۷) داراشکوہ (۱۹۶۸ء)

(۸) غالب (۱۹۸۶ء)

(۹) حضرت جان (۱۹۹۰ء)

(۱۰) خالد بن ولید (۱۹۹۵ء)

(۱۱) تاجم سلطان (۲۰۰۵ء)

(۱۲) تاج پور (۲۰۰۶)

آئینۂ ایام (افسانوی مجموعہ) (۱۹۹۵ء)

انتقال ۲۹/اکتوبر ۲۰۱۸ء کو دہلی میں ہوا۔ تدفین علی گڑھ میں عمل میں آئی۔

حیات وخدمات

پاکستان میں قاضی عبد الستار پر Qazi Abdul Sattar,s Grand Atyle نامی کتاب ۱۹۹۴ء میں شائع ہوئی۔

قاضی عبدالستار فکر، فن اور فنکار، نامی کتاب ۲۰۰۵ء میں دہلی سے شائع ہوئی۔

نذر قاضی عبدالستار ۲۰۰۶ء میں دہلی سے شائع ہوئی۔

قاضی عبدالستار کی سوانح عمری کو انٹرویو کی شکل میں راشد انور راشد نے (قاضی عبد الستار: اسرار و گفتار) نامی کتاب میں پیش کیا ہے۔ یہ کتاب ۲۰۱۴ء میں شائع ہوئی۔

قاضی عبدالستار کی حیات و خدمات پر تین ڈاکیومینٹری فلمیں ذیل کے نام سے بنیں۔

(۱) حیات اور کارنامے کے نام سے (۱۹۸۷ء) میں دوردرشن، دہلی نے بنایا۔

(۲) حیات اور کارنامے کے ہی عنوان سے لکھنؤ دوردرشن نے ۱۹۹۱ء میں ماسٹر آف انڈیا کے تحت قسط وار نشر کیا۔

(۳) حیات اور کارنامے کے عنوان سے ساہتیہ اکادمی، دہلی نے ۲۰۰۲ء میں بنایا۔

○○

ابن صفی: شخصیت اور فن کے آئینے میں

اردو ادب میں ابن صفی کی گراں قدر خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں مگر ان کی خدمات کا اعتراف بہت کم ہوا ہے۔ ضرورت محسوس کی گئی کہ تمام ذہنی تحفظات سے بلند ہوکر معروضی انداز میں ان کے ادبی مقام کا تعین کیا جائے تاکہ نئی نسلیں ان کی تخلیقی فتوحات سے واقف ہوسکیں اور ان کے لائقِ رشک طرزِ نگارش، غیر معمولی حسِ مزاح، ذہانت، ذکاوت اور حیرت انگیز زود نویسی کے باوصف فکر و فن کی تازگی کو برقرار رکھنے کی زبردست صلاحیت کا ادراک و احساس کر سکیں۔ ایسے ہر دلعزیز تخلیق کار کا کھلے دل سے اعتراف کرنے کے لیے اردو اکادمی، دہلی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اشتراک سے ایک سمینار کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس سمینار کے بیس فکر انگیز مقالات پر مشتمل یہ کتاب قارئین کے لیے مفید مطلب بھی ہے اور وقت کی اہم ضرورت بھی۔

مرتبین: خالد محمود، خالد جاوید، صفحات: ۲۴۸، قیمت: ۱۵۰/روپے

ناشر: اردو اکادمی، دہلی